میثم قادری

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

آئینۂ دیوبند

بصورت

ان کی باتیں - ان کی گھاتیں

باہتمام میاں خلیل احمد صاحب شرقپوری خلف الرشید الحاج حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب سجادہ نشین حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ شرقپوری، شرقپور شریف تحصیل و ضلع شیخوپورہ

ناشر

مکتبہ القاضی

پھلروان ★ ضلع شیخوپورہ

نام کتاب : ——— آئینہ دیوبند بصورت ان کی باتیں ان کی گھاتیں

مؤلف : ——— ابو سعید قاضی

ناشر : ——— مکتبہ القاضی پھلیروان ضلع شیخوپورہ

کتابت : ——— منیر احمد بھٹی شاہدرہ لاہور

طابع : ——— فضل آرٹ پریس ۱۲ ہسپتال روڈ لاہور

طباعت ——— آفسٹ

قیمت : ——— ۶۲ روپے صرف

تعداد : ——— پانچ صد

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ

مضامین	صفحہ

مضمون	صفحہ

مضمون	صفحہ

عرضِ حال

موجودہ پرفتن دور اس بات کا متقاضی ہے کہ ہر زندگی کے شعبہ میں اتحاد و یگانگت پیدا کی جائے۔ اب وقت باہمی پرخاش کا نہیں خصوصاً اسلام کو جو خطرات باطل کی موجودہ قوتوں سے درپیش ہیں ان کے لئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جانے کا وقت ہے۔ مختلف قسم کے نظریات کا جو سیلاب اُمڈ آیا ہے اس کے آگے بند باندھنے کا وقت ہے تمام مکاتیب فکر کا فرض ہے کہ وہ باہمی اختلافات کو ہوا دینے کی بجائے ان کو کم کریں۔ احناف ہی کو لیجئے۔ ان کے دو مکاتیب فکر ہیں ایک دیوبندی دوسرا اہلسنت ان دونوں میں فروعات میں اختلاف ہے۔ تعصب اور تنگ نظری سے کام نہ لیا جائے تو یہ اختلافات بھی محض ایک ضد معلوم دیں گے۔ چونکہ اصل دونوں کی ایک ہے اس لئے ان کے عقائد میں بھی یگانگت موجود ہے۔ دیوبندیوں کے ہاں ایسا مواد پایا جاتا ہے جس میں اہلسنت عقائد کے درست ہونے کی دلیل ملتی ہے۔ یہ گروہ تذبذب کا شکار ہے۔ بعض حضرات جن عقائد کو کفر و شرک قرار دیتے ہیں وہی دوسروں کے نزدیک عین اسلام ہیں۔ وہی عقائد جو اولیاء اللہ، انبیاء کرام اور صحابہ کرامؓ بلکہ خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں ماننا کفر و شرک قرار دیا جاتا ہے۔ اپنے بزرگوں اور علماء کے حق میں جائز قرار دیتے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں اسی تذبذب کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس کتاب میں آپ دیوبندیوں کو اہلسنت کے عقائد مانتے، عمل کرتے اور عمل کی تلقین کرتے پائیں گے۔ دیوبندی علماء اور بزرگوں کی کتابوں سے اقتباسات حاصل کرنے میں بڑی احتیاط کی گئی ہے

جب تک متن کو مصدقہ نہیں جانا گیا اس وقت تک اس کو بطور حوالہ کتاب میں شامل نہیں کیا گیا۔ تمام حوالہ جات کی پوری پوری ذمہ داری اٹھا کر ان کو شامل کیا گیا ہے۔ اب فیصلہ قارئین کے ہاتھ میں ہے کہ وہ ان بے جا اور غیر حقیقی اختلافات کو ختم کرنے کی سعی کرتے ہیں یا تعصب اور تنگ نظری کا دامن پکڑے رہتے ہیں۔

میں ہادی شریعت رہبر طریقت و حقیقت سیدی و مرشدی حضرت قبلہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب دام برکاتہم العالیہ کا ممنون ہوں کہ انہوں نے نہ صرف میری حوصلہ افزائی فرمائی بلکہ مفید مشوروں سے بھی نوازا حضرت قبلہ و کعبہ مولانا مولوی حکیم ظہور دین صاحب نقشبندی اور حضرت مولانا مولوی محمد مختار الحق صاحب صدیقی صدر جمعیۃ العلمائے پاکستان ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھے متعلقہ کتب مہیا کیں اور وقتاً فوقتاً میری رہنمائی فرماتے رہے۔

ابو سعید قاضی
عفی اللہ عنہ
والسلام

۲۷۔ براہین قاطعہ
۲۸۔ التصدیقات لدفع التلبیسات
۲۹۔ قصیدہ اطیب النغم
۳۰۔ امداد الفتاویٰ
۳۱۔ حیات شیخ الہند
۳۲۔ تحفہ لاثانی
۳۳۔ مبشرات دار العلوم
۳۴۔ مرثیہ محمود الحسن
۳۵۔ جواہر القرآن
۳۶۔ مختصر سیرت نبویہ
۳۷۔ عطاء اللہ شاہ
۳۸۔ مقامات ولایت
۳۹۔ انوار ولایت

۴۰۔ مرد مومن
۴۱۔ نصرت آسمانی
۴۲۔ رسالہ فاران توحید نمبر
۴۳۔ رسالہ الفرقان
۴۴۔ رسالہ تجلی
۴۵۔ نقیب مسلح امت نمبر
۴۶۔ ماہنامہ برہان
۴۷۔ فتح بریلی کا دلکش نظارہ
۴۸۔ حکایات اولیاء
۴۹۔ تجلیات عثمانی

تقویۃ الایمان

زیر نظر کتاب میں تقویۃ الایمان کی بہت سی عبارات آپ پڑھیں گے۔ یہ کتاب دیوبندیوں کے امام اوّل کی تصنیف ہے۔ بعض دیوبندی اس کتاب کو مولوی اسماعیل صاحب سے منسوب کرتے ہیں۔ دراصل انکار کی یہ ضرورت انہیں اس وقت پیش آتی ہے۔ جب اپنے قول و فعل کے تضاد کو چھپانا مقصود ہو۔ ذیل میں دیوبندی حضرات کے بیانات دیئے جا رہے ہیں جن سے ثابت ہو گا کہ یہ کتاب دیوبندیوں کے لئے صحیفہ سے کم نہیں راقم نے جب بھی کسی دیوبندی سے سوال کیا کہ کیا آپ کے پاس تقویۃ الایمان موجود ہے جواب ہمیشہ مثبت پایا۔ اگر تقویۃ الایمان واقعی ان کے عقائد سے مطابقت نہیں رکھتی تو اسے سینے سے کیوں لگائے پھرتے ہیں۔

مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کا ایک بیان تقویۃ الایمان کے بارے میں ملاحظہ فرمائیں۔

★—— کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور رد شرک و بدعت میں لاجواب ہے۔ استدلال اس کے بالکل کتاب اور احادیث سے ہیں۔ اس کا رکھنا، پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔ اور موجب اجر کا ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ جلد اوّل صفحہ ۲۰)

حکایات اولیاء میں تھانوی صاحب امیر شاہ خانصاحب

کی بیان کردہ ایک حکایت درج کرتے ہیں ملاحظہ فرمایئے۔

★ ——— خانصاحب نے فرمایا کہ مولانا گنگوہی تقویت الایمان کی نسبت فرماتے تھے کہ اس سے بہت ہی نفع ہوا چنانچہ مولوی اسماعیل صاحب کی زندگی ہی میں دو ڈھائی لاکھ آدمی درست ہو گئے تھے اور ان کے بعد جو کچھ نفع ہوا اس کا تو اندازہ ہی نہیں ہو سکتا ——— (حکایات اولیا حکایت نمبر ۶)

مولوی رشید احمد گنگوہی کا ایک اور فتویٰ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

★ سوال :- ایک بات یہ مشہور ہے کہ مولوی اسماعیل صاحب شہید نے اپنے انتقال کے وقت بہت سے آدمیوں کے روبرو بعض مسائل تقویت الایمان سے توبہ کی ہے آپ نے بھی یہ بات کہیں سنی ہے؟ یا محض افترا ہے؟

★ جواب :- توبہ کرنا ان کا بعض مسائل سے محض افترا اہل بدعت کا ہے

(فتاوی رشیدیہ حصہ اول صفحہ ۶۲)

ان اقتباسات سے ثابت ہو جاتا ہے کہ تقویت الایمان مولوی اسماعیل صاحب کی تصنیف ہے اور اس میں درج شدہ عقائد دیوبندی حضرات کے عقائد ہیں۔

دیوبندی علماء کا شجرہ

شاہ صاحب ولی اللہ

مولوی فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی — حضرت سید احمد شاہ — شاہ محمد اسحاق

شاہ عبد الغنی — مولوی احمد علی صاحب دہلوی

مولوی محمد یعقوب نانوتوی — مولوی رشید احمد گنگوہی — مولوی محمد قاسم نانوتوی

مولوی اشرف علی تھانوی — مفتی عزیز الرحمٰن عثمانی

مولوی احمد حسن امروہی — مولوی منظور علی خاں — شیخ الہند محمود الحسن — مولوی فخر الحسن — مولوی حکیم رحیم اللہ

مولوی سید اصغر حسین — مولوی حبیب الرحمان — مولوی مرتضیٰ حسن — مولوی عبید اللہ سندھی — مولوی شبیر احمد عثمانی — مولوی انور شاہ کشمیری — مولوی حسین مدنی — مفتی کفایت اللہ

مولوی احمد علی صاحب لاہوری (اضافہ)

مفتی محمد شفیع دیوبندی — مولوی محمد طیب کانپوری — مولوی محمد بدر عالم — مولوی حفیظ الرحمٰن — مولوی مناظر احسن گیلانی

(از تجلیات عثمانی صفحہ ۳۶)

کی بیان کردہ ایک حکایت درج کرتے ہیں ملاحظہ فرمایئے۔

★ ——— خانصاحب نے فرمایا کہ مولانا گنگوہی تقویۃ الایمان کی نسبت فرماتے تھے کہ اس سے بہت ہی نفع ہوا چنانچہ مولوی اسماعیل صاحب کی زندگی ہی میں ڈھائی لاکھ آدمی درست ہوگئے تھے اور ان کے بعد جو کچھ نفع ہوا اس کا تو اندازہ ہی نہیں ہوسکتا۔ ——— (حکایات اولیا حکایت نمبر-۶)

مولوی رشید احمد گنگوہی کا ایک اور فتویٰ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

★ سوال :- ایک بات یہ مشہور ہے کہ مولوی اسماعیل صاحب شہید نے اپنے انتقال کے وقت بہت سے آدمیوں کے روبرو بعض مسائل تقویۃ الایمان سے توبہ کی ہے آپ نے بھی یہ بات کہیں سنی ہے ؟ یا محض افترا ہے ؟

★ جواب :- توبہ کرنا ان کا بعض مسائل سے محض افترا اہل بدعت کا ہے
(فتاوی رشیدیہ حصہ اول صفحہ ۶۲)

ان اقتباسات سے ثابت ہوجاتا ہے کہ تقویۃ الایمان مولوی اسماعیل صاحب کی تصنیف ہے اور اس میں درج شدہ عقائد دیوبندی حضرات کے عقائد ہیں۔

دیوبندی علماء کا شجرہ

شاہ صاحب ولی اللہ

حضرت سید احمد شاہ — شاہ محمد اسحاق — مولوی فضل الرحمن گنج مرادآبادی

مولوی احمد علی صاحب دہلوی — شاہ عبد الغنی

مولوی محمد یعقوب نانوتوی — مولوی رشید احمد گنگوہی — مولوی محمد قاسم نانوتوی

مولوی اشرف علی تھانوی — مفتی عزیز الرحمن عثمانی

مولوی احمد حسن امروہی — مولوی منصور علی خاں — شیخ الہند محمود الحسن — مولوی فخر الحسن — مولوی حکیم رحیم اللہ

مولوی سید اصغر حسین — مولوی حبیب الرحمان — مولوی مرتضیٰ حسن — مولوی عبید اللہ سندھی — مولوی شبیر احمد عثمانی — مولوی انور شاہ کشمیری — مولوی حسین مدنی — مفتی کفایت اللہ

مولوی احمد علی صاحب لاہوری (اضافہ)

مفتی محمد شفیع دیوبندی — مولوی محمد طیب کاندھلوی — مولوی محمد بدر عالم — مولوی حفیظ الرحمن — مولوی مناظر احسن گیلانی

(از تجلیات عثمانی صفحہ ۳۶)